

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وفاق
المدارس
العربیہ

نقش آغاز

وفاق المدارس کے حالیہ اجلاس ملتان بالخصوص اس کے نصاب کمیٹی میں احقر نے نہ صرف شمولیت کا ارادہ کر لیا تھا بلکہ سفر پر روانہ بھی ہو چکا تھا کہ بعض دیگر ویش عوارض کی وجہ سے سفر ملتوی کرنا پڑا احقر کی طرف سے دارالعلوم کے ایک فاضل مدرس مولانا عبدالقیوم نے شرکت کی اور واپسی پر جو مختصر رپورٹ لکھی اسی کو ان صفحات میں پیش کیا جا رہا ہے۔

— (سمیع الحق) —

مدارس عربیہ پاکستان کی تنظیم وفاق المدارس کے ۱۱ - ۱۲ - ۱۳ مارچ ۱۹۸۲ء کو قاسم العلوم ملتان میں نصاب تعلیم کمیٹی، مجلس عاملہ اور مجلس شوریٰ کے کئی مختلف اجلاس منعقد ہوئے جن میں صدر وفاق مولانا محمد ادریس صاحب اور ناظم اعلیٰ مولانا نسیم اللہ خان صاحب کراچی کے علاوہ ملک کے چاروں صوبوں سے سینکڑوں مقتدر علماء اور دینی مدارس کے ہئتمین اکابر علماء و اساتذہ اور دینی جرائد کے مدیران گرامی نے شرکت کی، سہ روزہ اجلاس کی مختلف نشستوں میں وفاق کی تنظیم استحکام، وسعت اور طریق کار کے سلسلہ میں غور و خوض کیا گیا۔ مدارس عربیہ کے نصاب تعلیم کی یکسانیت اور درس نظامی کی تشکیل جدید کا مسئلہ بھی زیر بحث آیا، اور الحمد للہ کہ وفاق کو اس سلسلہ میں زبردست کامیابی حاصل ہوئی۔

علمی انجھٹا، اجتماعی پرگندگی، بے نظمی، سیاسی بے شعوری، افتراق و انتشار اور تعلیمی و علمی حلقوں کے زوال و انحلال کے اس دور میں صرف ”وفاق المدارس العربیہ“ کی تنظیم ہی ایک ایسا نقطہ وحدت ہے جس پر ولی الہی قاندہ سے تعلق رکھنے والے تمام طبقے جمع ہیں اور الحمد للہ کہ اب ”وفاق“ ایک غیر منقسم وحدت بن چکا ہے۔ برصغیر میں جب انگریزی استعمار کے نتیجے میں انگریزی تمدن، انگریزی تہذیب اور اباحت و الحاد کا سیلاب بڑھنے لگا تو انگریزی تعلیم و تہذیب عزت و وقار کا معیار بن گئی۔ اور قوم کا عمومی رخ دینی علوم کی بجائے لارڈ میکالے کی تعلیم کی طرف موڑ دیا گیا اور استعماری طاقتیں اپنے خاص منصوبوں کے ساتھ تخویف و تحریص اور طمع و لالچ کے ساتھ اور تمام وسائل کو بروئے کار لا کر اہل اسلام کو دین حق سے برگشتہ کرنے لگیں۔ ایسے پر آشوب حالات اور کھٹن و در میں حجۃ الاسلام مولانا محمد قاسم نانوتوی اور آپ کے رفقاء نے بالہام ربانی ایک منظم شکل میں دینی مدارس قائم کرنے کا فیصلہ کیا۔ مدرسہ عربیہ دیوبند مظاہر العلوم سہارنپور اور دیگر کئی مدارس کی بنیادیں رکھی گئیں۔ رفتہ رفتہ یہ تحریک پورے ہندوستان میں پھیل گئی اور دینی مدارس کا

ایک وسیع جال بچھا دیا گیا۔

تقسیم ہند کے بعد پاکستان میں مدارس عربیہ کو جو سب سے زیادہ خطرہ لاحق رہا وہ یہ کہ یکے بعد دیگرے ہر حکومت مدارس عربیہ کو اپنی تحویل میں لے کر ان کا رُخ جدید عصری علوم کی طرف موڑنا چاہتی تھی اور اس طرح دینی مدارس کو اپنے مقصد و موضوع کے اعتبار سے اپاہج کرنا مقصود ہوتا تھا۔ اس لئے ضرورت محسوس کی گئی کہ دینی مدارس جو کسی حکومت کے دخل کے بغیر آزادانہ و خود مختارانہ خدمات انجام دے رہے ہیں کارخانہ طور پر ایک ایسا بورڈ اور تنظیم تشکیل دی جائے جو مدارس عربیہ کے تحفظ و بقا اور استحکام کے ساتھ ساتھ نصاب تعلیم میں یکسانیت، تعلیمی معیار کی بلندی، امتحانات اور ان کے طریق کار اور نظم و ضبط کو بہتر سے بہتر اور معیاری بنانے کا کام کرے اور سب کو ایک لڑی میں پرو کر ملت کی وحدت کو برقرار رکھے۔

چنانچہ اکابر علمائے دیوبند نے اپنے ایک اہم اجلاس میں اس تجویز کی منظوری دے دی جو مختلف مراحل سے گزر کر بالآخر ۱۵ ربیع الثانی ۱۳۷۹ھ کو وفاق المدارس العربیہ کے نام سے ایک جامع عالمگیر اور وسیع تنظیم کی صورت میں وجود میں آئی۔

چنانچہ وفاق نے اپنے یوم تاسیس سے لیکر آج تک مرحلہ وار جتنی خدمات بھی سرانجام دی ہیں سب کا اصل محور اور خلاصہ مدارس عربیہ کو ایک نقطہ وحدت پر جمع کرنا ہے۔ اور بحمد اللہ کہ اس مقصد میں وفاق اور خاص کر موجودہ قیادت کو کافی حد تک کامیابی حاصل ہوئی ہے۔ مدارس جو انفرادیت، بد نظمی اور علمی و فکری انحطاط و ضحلال کا شکار تھے، فکری و علمی ترقیوں کی طرف گامزن ہوئے اور وفاق کی برکت سے دینی علوم اور تعلیمی نصاب نظام اور باہمی ربط و اعتماد اور آپس میں اتحاد و اتفاق میں پیش بہا اضافہ ہوا اور اب بحمد اللہ وفاق سے وابستہ مدارس کی تعداد ایک ہزار کے قریب پہنچ چکی ہے۔ جبکہ اس سے قبل وفاق سے وابستہ مدارس کی تعداد تین سو کے لگ بھگ تھی۔

حکومت کے یونیورسٹی گرانٹس کمیشن اور مدینہ یونیورسٹی سے سندات کا معاملہ، معاملہ کے لئے انگریزی کی شرط ختم کرانے کے ساتھ وفاق کو ملک و بیرون ملک اور اعلیٰ علمی حلقوں میں متعارف کرانا اور اس نوع کی کئی خدمات کا سہرا وفاق المدارس کی موجودہ قیادت کے سر ہے۔ وفاق کی تنظیم اور اب نصاب تعلیم کے مسئلہ میں سرپرست وفاق المدارس حضرت شیخ الحدیث مولانا عبدالحق مدظلہ اور دارالعلوم حقانیہ کے اکابر اساتذہ نے بھی خوب دلچسپی سے حصہ لیا چنانچہ ۲۶ نومبر ۱۹۸۳ء کو حضرت شیخ الحدیث مدظلہ نے تمام اساتذہ کی میٹنگ بلائی اور نصاب کے سلسلہ میں اہم تجاویز مرتب کیں اور نصاب کمیٹی کے نام ایک پیغام میں فرمایا: ”نصاب تعلیم میں غور و فکر اور ترمیم و اضافہ کا مطمح نظر مدرسہ کی تعلیم مدرسہ کے طالب علم کی

سہارمی دعا ہے کہ وفاق کی تنظیم ایک خالص علمی اور مسلکی تنظیم رہے اور اسے موجودہ پر فتن دور کے سیاسی جھمیلوں اور گردہ پی تنصیب و تخریب سے ہر لحاظ سے دور رکھا جائے جس کا نتیجہ بالآخر انتشار اور کسی ادارہ و تنظیم کے اختلال اور بربادی ہی کی شکل میں ظاہر ہوتا ہے۔ اکابر وفاق کا فرض ہے کہ وہ ہر ایسی حرکت اور اقدام سے وفاق کو محفوظ رکھیں گے جو اس تنظیم کو برباد نہ کرنے کا سبب بن سکتا ہو ورنہ تیس سال کی ساری محنت پر

گھنٹوں میں پانی چھڑ جائے گا۔ ولا فلاحہا الا اللہ۔

افغانستان پر روسی جا جیت اور متروکہ الصغیر کی ایک شکیں

روسی الحاد

پسے منظر و پیشی و منظر
دوہرہ منظر و پیشی

مردود شد و بکینه و حسرت تمام آنرا در آن ملک و خانه حبس کرد و کس به بیرون آنجا حقین و انسانان
فصلی در بیان آن که این ملک را چون به نامی می رسد و آن سبب و آفرینش و آن سبب و آن که این ملک را
چگونه آفرید و نام آن را چه بود و چگونه آفرید و آن سبب و آن که این ملک را چگونه آفرید و آن سبب و آن که این ملک را

۱۱۱
۱۱۲
۱۱۳
۱۱۴
۱۱۵
۱۱۶
۱۱۷
۱۱۸
۱۱۹
۱۲۰
۱۲۱
۱۲۲
۱۲۳
۱۲۴
۱۲۵
۱۲۶
۱۲۷
۱۲۸
۱۲۹
۱۳۰
۱۳۱
۱۳۲
۱۳۳
۱۳۴
۱۳۵
۱۳۶
۱۳۷
۱۳۸
۱۳۹
۱۴۰
۱۴۱
۱۴۲
۱۴۳
۱۴۴
۱۴۵
۱۴۶
۱۴۷
۱۴۸
۱۴۹
۱۵۰
۱۵۱
۱۵۲
۱۵۳
۱۵۴
۱۵۵
۱۵۶
۱۵۷
۱۵۸
۱۵۹
۱۶۰
۱۶۱
۱۶۲
۱۶۳
۱۶۴
۱۶۵
۱۶۶
۱۶۷
۱۶۸
۱۶۹
۱۷۰
۱۷۱
۱۷۲
۱۷۳
۱۷۴
۱۷۵
۱۷۶
۱۷۷
۱۷۸
۱۷۹
۱۸۰
۱۸۱
۱۸۲
۱۸۳
۱۸۴
۱۸۵
۱۸۶
۱۸۷
۱۸۸
۱۸۹
۱۹۰
۱۹۱
۱۹۲
۱۹۳
۱۹۴
۱۹۵
۱۹۶
۱۹۷
۱۹۸
۱۹۹
۲۰۰
۲۰۱
۲۰۲
۲۰۳
۲۰۴
۲۰۵
۲۰۶
۲۰۷
۲۰۸
۲۰۹
۲۱۰
۲۱۱
۲۱۲
۲۱۳
۲۱۴
۲۱۵
۲۱۶
۲۱۷
۲۱۸
۲۱۹
۲۲۰
۲۲۱
۲۲۲
۲۲۳
۲۲۴
۲۲۵
۲۲۶
۲۲۷
۲۲۸
۲۲۹
۲۳۰
۲۳۱
۲۳۲
۲۳۳
۲۳۴
۲۳۵
۲۳۶
۲۳۷
۲۳۸
۲۳۹
۲۴۰
۲۴۱
۲۴۲
۲۴۳
۲۴۴
۲۴۵
۲۴۶
۲۴۷
۲۴۸
۲۴۹
۲۵۰
۲۵۱
۲۵۲
۲۵۳
۲۵۴
۲۵۵
۲۵۶
۲۵۷
۲۵۸
۲۵۹
۲۶۰
۲۶۱
۲۶۲
۲۶۳
۲۶۴
۲۶۵
۲۶۶
۲۶۷
۲۶۸
۲۶۹
۲۷۰
۲۷۱
۲۷۲
۲۷۳
۲۷۴
۲۷۵
۲۷۶
۲۷۷
۲۷۸
۲۷۹
۲۸۰
۲۸۱
۲۸۲
۲۸۳
۲۸۴
۲۸۵
۲۸۶
۲۸۷
۲۸۸
۲۸۹
۲۹۰
۲۹۱
۲۹۲
۲۹۳
۲۹۴
۲۹۵
۲۹۶
۲۹۷
۲۹۸
۲۹۹
۳۰۰
۳۰۱
۳۰۲
۳۰۳
۳۰۴
۳۰۵
۳۰۶
۳۰۷
۳۰۸
۳۰۹
۳۱۰
۳۱۱
۳۱۲
۳۱۳
۳۱۴
۳۱۵
۳۱۶
۳۱۷
۳۱۸
۳۱۹
۳۲۰
۳۲۱
۳۲۲
۳۲۳
۳۲۴
۳۲۵
۳۲۶
۳۲۷
۳۲۸
۳۲۹
۳۳۰
۳۳۱
۳۳۲
۳۳۳
۳۳۴
۳۳۵
۳۳۶
۳۳۷
۳۳۸
۳۳۹
۳۴۰
۳۴۱
۳۴۲
۳۴۳
۳۴۴
۳۴۵
۳۴۶
۳۴۷
۳۴۸
۳۴۹
۳۵۰
۳۵۱
۳۵۲
۳۵۳
۳۵۴
۳۵۵
۳۵۶
۳۵۷
۳۵۸
۳۵۹
۳۶۰
۳۶۱
۳۶۲
۳۶۳
۳۶۴
۳۶۵
۳۶۶
۳۶۷
۳۶۸
۳۶۹
۳۷۰
۳۷۱
۳۷۲
۳۷۳
۳۷۴
۳۷۵
۳۷۶
۳۷۷
۳۷۸
۳۷۹
۳۸۰
۳۸۱
۳۸۲
۳۸۳
۳۸۴
۳۸۵
۳۸۶
۳۸۷
۳۸۸
۳۸۹
۳۹۰
۳۹۱
۳۹۲
۳۹۳
۳۹۴
۳۹۵
۳۹۶
۳۹۷
۳۹۸
۳۹۹
۴۰۰
۴۰۱
۴۰۲
۴۰۳
۴۰۴
۴۰۵
۴۰۶
۴۰۷
۴۰۸
۴۰۹
۴۱۰
۴۱۱
۴۱۲
۴۱۳
۴۱۴
۴۱۵
۴۱۶
۴۱۷
۴۱۸
۴۱۹
۴۲۰
۴۲۱
۴۲۲
۴۲۳
۴۲۴
۴۲۵
۴۲۶
۴۲۷
۴۲۸
۴۲۹
۴۳۰
۴۳۱
۴۳۲
۴۳۳
۴۳۴
۴۳۵
۴۳۶
۴۳۷
۴۳۸
۴۳۹
۴۴۰
۴۴۱
۴۴۲
۴۴۳
۴۴۴
۴۴۵
۴۴۶
۴۴۷
۴۴۸
۴۴۹
۴۵۰
۴۵۱
۴۵۲
۴۵۳
۴۵۴
۴۵۵
۴۵۶
۴۵۷
۴۵۸
۴۵۹
۴۶۰
۴۶۱
۴۶۲
۴۶۳
۴۶۴
۴۶۵
۴۶۶
۴۶۷
۴۶۸
۴۶۹
۴۷۰
۴۷۱
۴۷۲
۴۷۳
۴۷۴
۴۷۵
۴۷۶
۴۷۷
۴۷۸
۴۷۹
۴۸۰
۴۸۱
۴۸۲
۴۸۳
۴۸۴
۴۸۵
۴۸۶
۴۸۷
۴۸۸
۴۸۹
۴۹۰
۴۹۱
۴۹۲
۴۹۳
۴۹۴
۴۹۵
۴۹۶
۴۹۷
۴۹۸
۴۹۹
۵۰۰
۵۰۱
۵۰۲
۵۰۳
۵۰۴
۵۰۵
۵۰۶
۵۰۷
۵۰۸
۵۰۹
۵۱۰
۵۱۱
۵۱۲
۵۱۳
۵۱۴
۵۱۵
۵۱۶
۵۱۷
۵۱۸
۵۱۹
۵۲۰
۵۲۱
۵۲۲
۵۲۳
۵۲۴
۵۲۵
۵۲۶
۵۲۷
۵۲۸
۵۲۹
۵۳۰
۵۳۱
۵۳۲
۵۳۳
۵۳۴
۵۳۵
۵۳۶
۵۳۷
۵۳۸
۵۳۹
۵۴۰
۵۴۱
۵۴۲
۵۴۳
۵۴۴
۵۴۵
۵۴۶
۵۴۷
۵۴۸
۵۴۹
۵۵۰
۵۵۱
۵۵۲
۵۵۳
۵۵۴
۵۵۵
۵۵۶
۵۵۷
۵۵۸
۵۵۹
۵۶۰
۵۶۱
۵۶۲
۵۶۳
۵۶۴
۵۶۵
۵۶۶
۵۶۷
۵۶۸
۵۶۹
۵۷۰
۵۷۱
۵۷۲
۵۷۳
۵۷۴
۵۷۵
۵۷۶
۵۷۷
۵۷۸
۵۷۹
۵۸۰
۵۸۱
۵۸۲
۵۸۳
۵۸۴
۵۸۵
۵۸۶
۵۸۷
۵۸۸
۵۸۹
۵۹۰
۵۹۱
۵۹۲
۵۹۳
۵۹۴
۵۹۵
۵۹۶
۵۹۷
۵۹۸
۵۹۹
۶۰۰
۶۰۱
۶۰۲
۶۰۳
۶۰۴
۶۰۵
۶۰۶
۶۰۷
۶۰۸
۶۰۹
۶۱۰
۶۱۱
۶۱۲
۶۱۳
۶۱۴
۶۱۵
۶۱۶
۶۱۷
۶۱۸
۶۱۹
۶۲۰
۶۲۱
۶۲۲

۴. مرشدی که پیوسته در مسجدهای
 ۵. نجیب: اعلان رخصت
 ۶. ساروق نقطه: در این دانشگاهان که استادان
 ۷. مرشدان که کلمه یغیر
 ۸. مرشدان که کلمه یغیر
 ۹. مرشدان که کلمه یغیر
 ۱۰. مرشدان که کلمه یغیر

افغانستان پر غلامی۔ پٹانوں کے ہندو اور مسلمانوں کے درمیان پریشانی۔ دھرم اور
نسلی کی مراد کے ساتھ ملی، فکری تباہی، گیلے پھر گریستہ، بوجھ باری۔ ایک جگہ اور
گہرہ۔ یہ جس کے ساتھ ناسازگار اور نفی اور

بلاشبہ اس موضوع پر ایک مستند اور صحیح کتاب

قیامت ۴۱ اور یہ صفات ^{۴۲} دیگر کافروں کی نسبت ملے۔ پہلی کے لئے گزشتہ پر ۳۲ نیز عاید
آج ہی طلبہ و حضارین

نور المصنفين والعلم حقايق كورة خلك مطلع پشاور، پاکستان